19 جولائی 2023ء

اسٹیٹ بینک نے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کا تعین کر دیا

بینک دولت پاکستان نے فریم ورک فار ڈومیسٹک سسٹمیکلی امپارٹنٹ بینکس (D-SIBs)، جسے اپریل 2018ء میں متعارف کروایا گیا تھا، کے تحت 2023ء کے لیے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کے تعین کا اعلان کیا ہے۔

اسٹیٹ بینک کا متعارف کردہ فریم ورک بین الاقوامی معیارات اور عالمی بہترین طریقوں سے ہم آہنگ ہے اور اس میں مقامی حرکیات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس میں نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (D-SIBs) کی شناخت اور ان کے تعین کے طریقہ کار، ضابطہ کاری اور نگرانی کی بہتر شرائط اور عمل درآمد کے لیے رہنما خطوط کی وضاحت کی گئی ہے۔ ان بہتر شرائط کا مقصد نظام کے لحاظ سے اہم بینکوں کی دھچکوں کے خلاف لچک کو مزید مضبوط بنانا اور ان کی انتظامِ خطر کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔

نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کی شناخت دو مراحل پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے میں مقداری اور معیاری پیمانوں کی بنیاد پر ہر سال بطور نمونہ کچھ بینکوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں نمونے کے ان بینکوں میں سے ان اداروں کے حجم، باہمی ربط (interconnectedness)، تبادلہ پذیری (substitutability)، اور پیچیدگی پر مبنی نظامی اسکور کی بنا پر ڈی ایس آئی بیز متعین کیے جاتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے مذکورہ فریم ورک کے تحت 31 دسمبر 2022ء تک بینکوں کی مالی صورت حال کی بنیاد پر ان کا سالانہ جائزہ لیا ہے جس کے مطابق تین بینکوں یعنی نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کو 2023ء کے لیے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینک متعین کیا گیا ہے۔ یہ بینک نگرانی کی اضافی شرائط پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ مشترکہ ایکویٹی ٹیر ون کیپٹل (CET-1) کی شرائط پوری کرنے کے پابند ہوں گے:

بکٹ	ادارے کا نام	بکٹ کے لیے اضافی سی ای ٹی ون شرط
D	**نیشنل بینک آف پاکستان**	2.5 فیصد
C	**حبیب بینک لمیٹڈ**	1.5 فیصد
A	**یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ**	0.5 فیصد

علاوہ ازیں پاکستان میں فعال 'نظام کے لحاظ سے اہم عالمی بینک' (G-SIBs) ملک میں اپنے خطرہ بہ وزن اثاثوں کے عوض اضافی سی ای ٹی ون سرمایہ اُس شرح پر رکھیں گے، جس کا اطلاق نظام کے لحاظ سے اہم متعلقہ عالمی بینک پر ہوتا ہے۔

******